احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

پیر 12 اپریل 2004ء

روزنامہ

ٹیلیفون نمبر 213029

C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

پیر 12 اپریل 2004ء 21 صفر 1425 ہجری-12 شہادت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 78

میں صبر کروں گا

ایک دفعہ کفار مکہ نے آنحضرت ﷺ سے مطالبہ کیا کہ اللہ آپ کے لئے باغات اور محل اور سونے چاندی کے خزانے مہیا کرے تو آپ نے فرمایا میں تمہاری طرف اس مقصد کیلئے نہیں بھیجا گیا اللہ نے تو مجھے بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے اگر تم مجھے قبول کرو گے تو دنیا اور آخرت میں برکتیں حاصل کرو گے اور اگر تم مجھے رد کر دو گے تو میں صبر کروں گا یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ فرمائے۔

(سیرت ابن ہشام جلد 1 صفحہ 296 باب ماداربین رسول اللّٰہ و بین رؤساء قریش)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

قادیان میں ایک صاحب محمد عبداللہ ہوتے تھے جنہیں لوگ پروفیسر کہہ کر پکارتے تھے۔ وہ زیادہ پڑھے لکھے نہیں تھے لیکن بہت مخلص تھے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو مختلف قسم کے نظاروں کی تصویریں دکھا کر اپنا پیٹ پالا کرتے تھے۔ مگر جوش اور غصے میں بعض اوقات اپنا توازن کھو بیٹھتے تھے۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کی مجلس میں کسی نے بیان کیا کہ فلاں مخالف نے حضور کے متعلق فلاں جگہ بڑی سخت زبانی سے کام لیا ہے اور حضور کو گالیاں دی ہیں۔ پروفیسر صاحب طیش میں آ کر بولے کہ اگر میں ہوتا اس کا سر پھوڑ دیتا۔ حضرت مسیح موعود نے بے ساختہ فرمایا "نہیں نہیں ایسا نہیں چاہئے ہماری تعلیم صبر اور نرمی کی ہے۔"

(سیرۃ طیبہ ص 29)

جب آریہ قوم میں سے .... دشمن نمبر 1 یعنی پنڈت لیکھرام آپ کی پیشگوئی کے مطابق ہلاک ہوا تو آپ نے جہاں اس بات پر کہ خدا کی ایک پیشگوئی پوری ہوئی ہے اور .... صداقت کا ایک زبردست نشان ظاہر ہوا ہے طبعاً شکر اور خوشی کا اظہار فرمایا وہاں آپ کو پنڈت جی کی موت کا افسوس بھی ہوا کہ وہ صداقت سے محروم ہونے کی حالت میں ہی چل بسے۔

چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"ہمارے دل کی اس وقت عجیب حالت ہے درد بھی ہے اور خوشی بھی۔ درد اس لئے کہ اگر لیکھرام رجوع کرتا تو زیادہ نہیں تو اتنا ہی کرتا کہ وہ بدزبانیوں سے باز آ جاتا تو مجھے اللہ تعالیٰ کی قسم ہے کہ میں اس کے لئے دعا کرتا۔ اور میں امید رکھتا تھا کہ اگر وہ ٹکڑے ٹکڑے بھی کیا جاتا تب بھی زندہ ہو جاتا۔"

(سیرۃ طیبہ ص 52)

وقف عارضی میں شامل ہوں

وقف عارضی کی بابرکت تحریک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1966ء میں جاری فرمائی تھی۔ حضور نے ساری جماعت کو اس میں شامل ہونے کی تحریک فرمائی تھی۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"مربیوں کو بھی چاہئے اور عام عہدیداروں کو بھی چاہئے بلکہ ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔ اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے لیکن اس میں شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے۔" (روزنامہ الفضل 27۔ اگست 1969ء)

(مرسلہ: نظارت تعلیم القرآن وقف عارضی)

فوری ضرورت ہے

دارالضیافت ربوہ میں مندرجہ ذیل آسامیوں کیلئے فوری ضرورت ہے۔

(1) ماہر باورچی۔ جو ہر قسم کے پاکستانی، انگریزی اور چائنیز کھانے پکانے کے ماہر ہوں۔

(2) نان بائی۔ جو ہر قسم کی روٹی پکانے میں مہارت رکھتے ہوں۔

اپنے تجربہ کی اسناد اور امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ فوری رابطہ کریں۔ نائب ناظر ضیافت

ربوہ میں پانی اور بجلی کا شدید بحران

جونہی موسم گرما شروع ہوا ہے ربوہ بھر میں پانی اور بجلی کی بندش کا آغاز ہو گیا ہے ربوہ کے کئی محلہ جات میں آجکل بجلی مسلسل کئی گھنٹے بغیر کسی اطلاع کے بند رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے موسم گرما میں شہریوں کو بہت سی تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے مثلاً روزمرہ کاموں میں دقت، تعلیمی اداروں کی تدریس میں رکاوٹ اور بجلی سے چلنے والی اشیاء کی خرابی وغیرہ۔ اسی طرح پانی کا مسئلہ بھی گرمی کے شدید موسم میں اپنے عروج پر ہے۔ لوگ بوند بوند کو ترس رہے ہیں، انسانی زندگی کی اس انتہائی ضرورت کی عدم دستیابی ربوہ کے عوام کیلئے ناگفتہ بہ ہے۔ ربوہ اور گردونواح کے شہری حکومت اور متعلقہ حکام سے اپیل کرتے ہیں کہ ان کے یہ دیرینہ مسائل حل کرنے کی طرف خاطر خواہ توجہ دی جائے۔

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

118

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ : عبدالستار خان صاحب

خدا کی رضا کے مطابق

حضرت مسیح موعود کے پہلے جانشین حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا زمانہ تھا۔ آپ نے حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کو ارشاد فرمایا کہ مدھ رانجھا ضلع سرگودھا (اس وقت ضلع شاہ پور تھا) پہنچیں کیونکہ وہاں ایک مباحثہ ہے اور ساتھ ہی فرمایا کہ راستہ میں استغفار پر خاص زور دیں۔

حضرت مولانا حسب ارشاد وہاں پہنچ گئے تو مقامی احباب جماعت نے بتایا کہ ان کے علاقہ میں مخالفین بار بار احمدیوں کو مباحثہ کا چیلنج دے رہے ہیں مگر چونکہ اس علاقہ میں کوئی بڑا احمدی عالم نہیں اس لئے مرکز سے آپ کو بلوایا گیا ہے۔

مباحثہ کی شرائط یہ طے پائیں کہ پہلے حضرت مولانا راجیکی صاحب اپنے دلائل از روئے قرآن پیش کریں اور پھر فریق مخالف ان کو قرآن سے غلط ثابت کریں۔ طریق یہ مقرر ہوا کہ پہلے دونوں مناظر اپنے اپنے موضوع پر اردو میں مضمون لکھ لیں اور پھر مناسب تشریح کے ساتھ حاضرین کو اردو یا پنجابی میں سنا دیں۔

چنانچہ دونوں مناظروں نے پہلے اپنے مضامین تحریر کئے اور پھر پولیس کی نگرانی میں حاضرین کو سنانے کی کارروائی شروع ہوئی۔ اس وقت ہزارہا لوگ جمع تھے۔

حضرت مولانا راجیکی صاحب نے پہلے مضمون پڑھنا تھا۔ آپ نے مضمون شروع کرنے سے قبل اللہ تعالیٰ کے حضور نصرت الٰہی کے حصول کے لئے خاص طور پر دعا کی۔ جس پر آپ کو خدا کی طرف سے سکینت واطمینان بخشا گیا۔ اور دعا کرتے ہوئے آپ کے دل میں یہ بات ڈالی گئی کہ مضمون پڑھنے سے پہلے خدا کے حضور ان الفاظ میں دعا کی جائے کہ

"اے ہمارے علیم وحکیم اور قادر ومتصرف خدا! اگر تیرے نزدیک میرا یہ پرچہ اور اس کا مضمون تیری رضا کے مطابق ہے تو مجھے اس کو سنانے اور سمجھانے کی توفیق عطا فرما اور حاضرین اور سامعین کو سننے، سمجھنے اور حق کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اگر یہ پرچہ تیری رضا کے خلاف ہے تو نہ ہی مجھے اس پرچہ کے سنانے اور سمجھانے کی توفیق ملے اور نہ حاضرین کو سننے کی توفیق ملے"

چنانچہ حضرت مولوی صاحب نے تقریر کے شروع میں کہا کہ چونکہ بحث کا تعلق دین اور ایمان سے ہے اور معاملہ بہت نازک ہے اس لئے ہم دونوں مناظروں کی طرف سے مندرجہ بالا الفاظ میں دعا کی جائے جس پر سب حاضرین آمین کہیں۔

چنانچہ مولانا راجیکی صاحب نے اپنا مضمون تشریح کے ساتھ پڑھنا شروع کیا اور خدا تعالیٰ نے آپ کے دل میں انشراح اور زبان میں خاص فصاحت اور بلاغت بخشی اور 4 گھنٹے تک مدلل اور پر اثر تقریر کی جس کو سب حاضرین نے پوری توجہ اور دلچسپی سے سنا۔

اس کے بعد فریق مخالف نے بھی مندرجہ بالا الفاظ میں مذکورہ دعا کر کے تقریر شروع کی لیکن ابھی دو چار منٹ ہی گزرے تھے کہ حاضرین کی ایک بڑی تعداد یہ کہہ کر اٹھ گئی کہ باتیں تو ہم نے پہلے بھی سنی ہوئی ہیں کوئی نئی بات نہیں۔ یہاں تک کہ گیارہ منٹ بعد حضرت مولانا راجیکی صاحب اور ان کے دو احمدی ساتھیوں کے علاوہ سب سامعین چلے گئے اور پولیس بھی چلی گئی۔

فریق مخالف یہ منظر دیکھ کر حسرت سے کہنے لگے کہ اب تو سب جا چکے ہیں مضمون کس کو سناؤں۔ حضرت راجیکی صاحب نے کہا کہ ہم تو حسب وعدہ آپ کا مضمون سننے کے لئے تیار ہیں مگر وہ صاحب آمادہ نہ ہوئے۔

اس پر حضرت مولانا راجیکی صاحب نے مولوی صاحب کو دعا کے الفاظ یاد کرائے اور بتایا کہ یہ بھی ایک خدائی نشان ہے کہ خدا نے لوگوں کے دلوں کو میری طرف اور میری تقریر کی طرف متوجہ کیا اور آپ کی بات بھی نہیں سننے دی۔ یہ بات سن کر مولوی صاحب وہاں سے چلے گئے اور ندامت کی وجہ سے قصبہ کے اندر بھی نہیں گئے۔

اس واقعہ کی وجہ سے مدھ رانجھا میں گھر گھر احمدیت کا چرچا ہوا اور آٹھ افراد نے فوری طور پر جماعت میں شامل ہونے کا اعلان کیا۔

(حیات قدسی جلد سوم ص 30)

فجر کے بعد استراحت

صوفیاء میں یہ عام رواج رہا ہے کہ وہ صبح کی نماز کے بعد تھوڑی دیر کے لئے سو جایا کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود کی بھی یہی عادت تھی کہ آپ صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد کچھ دیر تک استراحت فرماتے۔

(تفسیر کبیر جلد نہم ص 54)

سید رفیق احمد سفیر صاحب قائد عمومی یوکے

سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ برطانیہ 2003ء

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ برطانیہ کا سالانہ اجتماع 12 تا 14 ستمبر 2003ء بیت الفتوح مورڈن میں نہایت کامیابی سے منعقد ہوا۔

اجتماع کا افتتاح مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ نے بروز جمعۃ المبارک شام ساڑھے سات بجے پرچم کشائی سے کیا۔ اس کے بعد لندن اور دیگر قریبی علاقوں کے انصار اور ان کے خاندانوں کے لئے ایک تربیتی فورم کا انتظام کیا گیا تھا۔ جس میں کل حاضری 1250 رہی۔ ان میں 450 انصار، 200 مہمان 600 خواتین اور بچے بھی شامل تھے۔ مکرم امیر صاحب یوکے کے افتتاحی خطاب کے بعد مکرم چوہدری ہادی علی صاحب ریجنل مربی اور مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ برطانیہ نے حاضرین سے خطاب کیا۔ موضوعات تھے: بچوں کے سامنے والدین کا اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کی ذمہ داری اور نماز کی اہمیت۔

اجتماع کے دونوں دن نماز تہجد کے علاوہ باقاعدگی سے درس القرآن اور درس الحدیث کے پروگرام منعقد ہوتے رہے۔ ہفتہ کی صبح علمی مقابلہ جات کا انعقاد ہوا جن میں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے مقابلہ جات شامل تھے۔ ان مقابلہ جات کے دوران منصفین نے حصہ لینے والوں کی غلطیوں کی درستگی کی طرف بھی توجہ دلائی۔

ہفتہ کے روز ایک فورم کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے کی۔ اس کا مقصد نومبائعین کے مؤثر اظہار خیال کے بعد دعوت الی اللہ کی سرگرمیوں کی طرف انصار کی توجہ مبذول کرانا مقصود تھا۔ اس فورم سے مکرم جیمز بلنٹن صاحب، مکرم رانا منظور حسین صاحب، مکرم رانا طالب حسین صاحب اور مکرم علی موئنڈے صاحب نے خطاب کیا۔

ہفتہ کی شام چند ورزشی مقابلہ جات بھی منعقد ہوئے جس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یاد میں ایک مجلس منعقد ہوئی۔ پروگرام کے آغاز پر مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ برطانیہ نے مختصر خطاب میں حضور کی دعوت الی اللہ سے متعلق انصار کو دی جانے والی ہدایات پر روشنی ڈالی۔ اس موقعہ پر حضور کے انصار سے کئے گئے خطاب کی ایک وڈیو بھی دکھائی گئی جس میں حضور نے دعوت الی اللہ کی تلقین فرماتے ہوئے اس کے بہترین طریق بیان فرمائے تھے۔ حاضرین سے جن دیگر احباب نے خطاب کیا، ان میں مکرم مولانا نصیر احمد قمر صاحب ایڈیٹر الفضل انٹرنیشنل، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت فضل لندن اور مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت برطانیہ شامل ہیں۔ اس موقعہ پر طاہر ہال حاضرین سے بھرا ہوا تھا۔ جنہوں نے مکمل خاموشی سے اس پروگرام میں شرکت کی۔

اس سال انصار کے لئے ہیلتھ چیک اپ، انصار کی مختلف پروگراموں پر کھینچی جانے والی تصویروں کی نمائش، اور سٹال بھی لگائے گئے۔

اتوار کے دن کی خاص بات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مقام اجتماع میں تشریف آوری تھی۔ حضور نے از راہ شفقت کھیلوں کے فائنل مقابلہ جات دیکھے۔ جس میں رسہ کشی کا دلچسپ مقابلہ بھی شامل تھا جو انصار اور خدام کے درمیان منعقد ہوا۔ حضور انور نے انصار کے ساتھ کھانا تناول فرمانے کے بعد ظہر اور عصر کی نمازیں بھی پڑھائیں۔

اختتامی پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد صدر مجلس انصار اللہ مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب نے اجتماع کی رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے حضور انور کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کیا اور اجتماع کمیٹی کے تمام کارکنان اور ضیافت ٹیم کے کام کو سراہا جنہوں نے اجتماع کو کامیاب بنانے کے لئے خصوصی محنت کی تھی۔ حضور انور نے پہلی پوزیشن لینے والے انصار میں انعامات تقسیم فرمائے۔ جس کے بعد انصار سے خطاب کرتے ہوئے حضور نے قرآن کریم کی آیات کی روشنی میں انصار کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے مجلس انصار اللہ کے قیام کا پس منظر بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود کے مقرر فرمودہ پانچ اہم نکات بیان کئے جن میں دعوت الی اللہ، قرآن وحدیث کی تعلیم، اچھی باتیں پھیلانا، تعلیم وتربیت اور جماعت کے لوگوں کا معیار بڑھانے سے متعلق عملی منصوبہ بنانا تھا۔ اجتماع کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

اس سال مجالس کی کارکردگی کے حوالہ سے بہترین مجالس کی ترتیب یوں رہی:

اول: شرلی (زعیم: احسان صمد صاحب)
دوم: بریڈفورڈ (زعیم: محمود اللہ میر صاحب)
سوم: لیوٹن (زعیم: ظفر محمود سید صاحب)

بہترین ریجن کی ترتیب یوں رہی:

اول: ساؤتھ (ریجنل ناظم: مرزا مجیب احمد صاحب)
دوم: مڈل سیکس (ریجنل ناظم: مرزا عبدالوحید صاحب)
سوم: نارتھ ویسٹ (ریجنل ناظم: منیر احمد صاحب)

ایسے باخدا انسان بن جائیں کہ آئندہ نسلوں کے لئے ایک ثبوت اور عمدہ نمونہ چھوڑ جائیں۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

تم اردو زبان کو اپناؤ اور اتنا رائج کرو کہ یہ تمہاری مادری زبان بن جائے - (حضرت مصلح موعود)

دنیا کی عظیم الشان زبان اردو کا ارتقاء اور ترقی کے مراحل

اردو ادب کے ممتاز ستارے، صحافت کے شہسوار اور اردو کے بارے میں ممتاز ہندو لیڈروں کی آراء

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت

(قسط دوم آخر)

انہی دنوں پنڈت بنارس داس پریذیڈنٹ یوپی جرنلسٹ کانفرنس نے ایک انٹرویو میں اپنے دلی خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا-

" ہندی اور اردو کے مصنفوں کو تمام آسانیاں دیں تاکہ وہ ان دونوں طرزوں کو سیکھ کر ایک مشترک زوردار طرز مرتب کریں- ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ بال مکند گپتا اور پریم چند جی اردو کا عطیہ تھے جو ہندی کو ملا اور ایسے ہی پنڈت سدرشن ہیں- پنڈت پدم سنگھ شرما نے اس موضوع پر ایک بہت اچھی کتاب لکھی تھی جس کا نام ہی اردو- ہندی- ہندوستانی- تھا- اس کتاب کو الہ آباد کی ہندوستانی اکیڈمی نے شائع کیا تھا- پنڈت شرما کو دونوں زبانوں میں بے نظیر قدرت حاصل تھی- اس میں شک نہیں کہ ہم اردو جانے بغیر ہندی کے اچھے مصنف نہیں بن سکتے اور اردو کے مصنفوں کو بھی اپنی زبان کی ترقی کے لئے ہندی جاننا ہوگا تاکہ وہ اسے عوام میں مقبول بنا سکیں- بدقسمتی سے نہ ہندی ساہتیہ سمیلن اور نہ ہندوستانی پرچار سبھا نے کوئی عملی قدم اٹھایا ہے جس سے مصنفوں کی زبان میں ترقی ہو- مصنف ہی زبان پیدا کیا کرتے ہیں-

میں نے وردھا کانفرنس میں دس برس کے پروگرام کی سفارش کی تھی- یہ ایک ادبی تجویز تھی"

(ہماری زبان پہلی مئی 1945ء صفحہ 3)

اردو کے حضور نذرانہ عقیدت

☆ رائٹ آنریبل ڈاکٹر سر تیج بہادر سپرو

اردو زبان ہندو مسلمان دونوں کو اپنے آباؤ اجداد سے ایک مشترکہ ومقدس ترکے کی حیثیت سے ملی ہے جو قطعاً ناقابل تقسیم ہے-

☆ پنڈت جواہر لال نہرو

اردو کو مسلمانوں کی زبان قرار دینا بے معنی بات ہے- اردو سرزمین ہند میں پیدا ہوئی-"

☆ رائٹ آنریبل سری نواس شاستری

مدراس کے ایک کالج میں ایک قومی زبان کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے موصوف نے فرمایا- بہت سی مادری زبانوں کی بھیڑ سے قومی زندگی کی سرسبزی کی کھنڈت ہے اس میں شک نہیں ہے کہ ہندوستانی اردو کبھی نہ کبھی یہ حیثیت حاصل کر لے گی"-

☆ مسٹر گارسن وتاسی- یورپین سیاح

اردو زبان نے سارے ہندوستان میں وہی مرتبہ حاصل کیا ہے جو فرانسیسی زبان نے یورپ میں- یہی وہ زبان ہے جو سب سے زیادہ استعمال میں آتی ہے- عدالتوں اور شہروں میں اسی سے کام لیتے ہیں-

☆ سر ہنری گڈنی

بے شک کامل غور کے بعد میری یہ رائے ہے کہ انگریزی کے بعد اردو ہی ہندوستان کی لنگوا فرینکا ہے مجھے تو مشرق اور مغرب کی تمام زبانوں میں اردو سب سے پیاری لگتی ہے"

☆ سر آر وشیر لال

"جامعہ عثمانیہ میں آپ نے ایک ایسے کام کا بیڑا اٹھایا ہے اور اس میں بڑی حد تک کامیابی حاصل کر لی ہے جو اس ملک کی تعلیمی تاریخ میں بے مثل ہے غیر زبان میں تعلیم دینے کے نظام کی خامیوں کو پوری طرح محسوس کرتے ہوئے مثلاً طلباء کے حافظے پر بے جا بار پڑنا- جدت کا پامال ہونا- تعلیم یافتہ جماعتوں اور عوام میں ایک ناقابل عبور خلیج کا حائل ہونا آپ ایک ایسی جامعہ کا قیام عمل میں لائے جس کا ذریعہ تعلیم اردو ہے- یہ آپ کی وسیع النظری اور اعلیٰ ہمتی کی دلیل ہے آپ نے نہ صرف طلباء کو غیر زبان کے جوئے سے آزاد کیا ہے بلکہ اردو زبان اور ادب کو پروان چڑھانے میں ایک زبردست تحریک عمل بہم پہنچائی ہے"-

☆ سر پرشوتم داس ٹھاکر داس

جامعہ عثمانیہ تمام ہندوستان میں اپنی قسم کا واحد اور کامیاب تجربہ ہے جہاں ایک ہندوستانی زبان ذریعہ تعلیم ہے-

☆ پنڈت برج موہن دتاتریہ کیفی

یہ شرف اردو زبان ہی کو حاصل ہے کہ وہ بلحاظ جغرافی حدود ہندوستان کے ہر حصہ ملک کا مشترکہ سرمایہ ہے اور اس زبان کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ ہندو مسلم تمدن کے امتزاج سے پیدا ہوئی ہے"-

☆ ڈاکٹر تاراچند سیکرٹری ہندوستانی اکاڈمی

" ہمیں تمام زبانوں پر ایک نظر ڈالنی چاہئے جنوبی ہندوستان میں جو زبانیں رائج ہیں وہ ایسی ہیں کہ کل ہندوستان کی زبان نہیں بن سکتیں کیونکہ ان میں اتنی لچک نہیں ہے- شمالی ہندوستان کی تمام زبانوں میں کچھ تو مقامی ہیں جیسے پنجابی وغیرہ اور کچھ ایسی ہیں جو ہر جگہ بولی اور سمجھی نہیں جاتی ہیں اس لئے تمام لوگوں کو یہ خیال ہوا کہ اردو ہی سارے ہندوستان کی زبان بن سکتی ہے اس میں بڑی استعداد اور لچک ہے اردو کو ترقی دینے کے لئے دونوں قوموں کو یکساں کوشش کرنا چاہئے"-

☆ سر رادھا کرشن (وائس چانسلر جامعہ بنارس)

"ہندوستانی اردو کو ہندوستان کی عام زبان بنانے کی ملک کے گوشے گوشے میں مختلف کوشش کی جارہی ہے لیکن یہ حقیقت باعث دلچسپی ہوگی کہ جامعہ عثمانیہ میں مادری زبان ہندوستانی جو ملک کی عام زبان ہے ان کے حصول کے تشفی بخش مواقع موجود ہیں ان گراں قدر تجربات سے ہندوستان کے مختلف حصوں میں مستفید ہونے کا موقع ملے گا"

☆ مسٹری راج گوپال اچاری

"حیدرآباد نے اردو زبان کو ذریعہ تعلیم قرار دے کر ہندوستان کی مشترکہ زبان کی نہایت اہم خدمت انجام دی ہے اور اردو میں تعلیم دینے کا یہ کامیاب تجربہ عزم اور ہمت کا ایک کارنامہ ہے جس کے کل ہند ہونے کا دعویٰ کیا جاسکتا ہے"-

☆ پنڈت رگھوپتی سہائے فراق (گورکھپور)

اردو کا مستقبل اب تاریک نہیں وہ اس ہندوستانی کی شکل میں جو دراصل اردو ہی سارے ہندوستانیوں کے لئے باہمی ربط کا ایک موثر اور لازمی ذریعہ ثابت ہوگی ہندوستان سے باہر بھی اردو کو ایک خاص درجہ حاصل ہے-

☆ رائے بہادر بابو رام کول (ساہی)

اردو مسلمانوں کی زبان ہے اور ہندی ہندوؤں کی ایسا کہنے والوں کو میں ملک اور وطن کا دشمن سمجھتا ہوں اور اس کو سیاسی مصلحتوں کی بھینٹ چڑھا دینا ملک اور قوم کے ساتھ ایسی غداری ہوگی جس کو مورخ ذلیل ترین عنوانات سے تاریخ کے صفحوں پر پھیلائے گا-"

☆ جناب بھگوت شرن اوپادھیائے

اردو زبان ہندو مسلمانوں کے پر محبت تعلقات کی یادگار ہے لیکن افسوس ہے کہ آج کچھ لوگ فرقہ وارانہ تعصب سے اس قدر مدہوش ہو رہے ہیں کہ اردو کو مسلمانوں کی زبان قرار دے کر اسے صفحہ ہستی سے مٹا دینا چاہتے ہیں اور اس کی جگہ وہ عجیب غریب زبان رائج کرنا چاہتے ہیں جو سرتاسر ناقابل فہم الفاظ پر مشتمل ہے-

☆ پروفیسر آر سبا راؤ

زبان کسی ملک کی زندگی کی روح ہوتی ہے اردو مشترکہ زبان کو اس وسیع ملک کے تمام طول وعرض میں آسانی کے ساتھ بولی اور سمجھی جاتی ہے قومی اتحاد کی مضبوط بنیاد بنایا جاسکتا ہے-"

(رسالہ ہماری زبان دہلی پہلی مئی 1945ء صفحہ 9)

☆ دو نہایت دلچسپ انکشافات

اول:- دہلی کے اخبار" چنگاری" میں نومبر 1942ء کی ایک اشاعت میں یہ ادارتی نوٹ سپرد اشاعت ہوا کہ:- "علامہ پنڈت برجموہن دتاتریہ کیفی نے اپنی ایک تازہ تقریر میں یہ انکشاف فرمایا ہے کہ زبان اردو میں پہلی غزل عہد شاہجہاں کے نامور شاعر پنڈت چندر بھان برہمن نے لکھی تھی"-

مدیر اخبار" ہماری زبان" نے اس نقطہ نگاہ سے سوفیصدی اتفاق رائے ظاہر کرتے ہوئے مزید تحریر کیا کہ:-

" یہ اردو غزل جس کو میں اب تک کی دریافت کے مطابق اولین مکمل غزل سمجھتا ہوں پنڈت چندر بھان تخلص برہمن کے کلیات مطبوعہ کے صفحہ 112 میں موجود ہے- اور میرے کتب خانے کی ایک قدیم بیاض میں ملتی ہے برہمن کشمیری برہمن تھے"-

انہوں نے اس نوٹ کے بعد" غزل برہمن کے زیر عنوان اس کے چھ اشعار بھی حوالہ قرطاس کئے- اس شمارہ میں اس نظریہ کی تائید میں مدیر اردوئے معلیٰ جناب حسرت موہانی کا صفحہ 4-5 پر تحقیقی مضمون بھی شامل اشاعت کیا گیا- جس کا عنوان تھا" زبان اردو کا پہلا غزل گو پنڈت چندر بھان برہمن"- اس مضمون سے پتہ چلتا ہے کہ ان کا اصل وطن اکبر آباد تھا- شاہجہان اور محی الدین اورنگ زیب شاہ عالمگیر کے زمانہ میں وہ کئی شاہی مناصب وخطابات سے سرفراز ہوئے- ان کا فارسی دیوان فطرت وکلیم کے اشعار کے ساتھ برابری کا دعویٰ کر سکتا ہے- ان کے کلام میں تصوف کا ایسا گہرا رنگ تھا کہ اس میں اور کسی مسلمان شاعر کے کلام میں مطلق تمیز نہیں ہو سکتی- آخر عمر آپ بنارس میں سکونت اختیار کر کے ریاضت وعبادت میں

مصروف ہو گئے اور 1663ء 1073ھ میں انتقال کیا۔

دوم:۔ مرزا تفتہ جو اردو کے عظیم شاعر غالب (ولادت 27 نومبر 1797ء وفات 15 فروری 1869ء) کے چہیتے شاگرد تھے دراصل یگانہ روزگار ہندو وودوان تھے جن کا اصل نام منشی ہرگوپال تھا اور مشہور بھارتی سائنسدان جناب ڈاکٹر سرشانتی سروپ بھٹناگر (ڈائریکٹر کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ) جنہوں نے 19 اپریل 1946ء کو قادیان میں فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا حضرت مصلح موعود کی موجودگی میں افتتاح فرمایا منشی ہرگوپال (مرزا تفتہ) کے نواسے تھے۔ چنانچہ وسط 1943ء میں جب آپ کو لنڈن کی مشہور عالم رائل سوسائٹی کے فیلو ہونے کا اعزاز عطا ہوا تو اخبار ''ہماری زبان'' نے اپنی یکم ستمبر 1943ء کی اشاعت میں ان کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے حسب ذیل نوٹ شائع کیا۔

☆ سرشانتی سروپ بھٹناگر

ایسا کم دیکھنے میں آیا ہے کہ ایک شخص سائنس اور ادب دونوں میں دلچسپی رکھتا ہو اور یہی نہیں کہ دلچسپی رکھتا ہو بلکہ ایک طرف سائنس میں نئی دریافتیں کرتا ہو اور حکومت ہند کے ایک بڑے سائنسی ادارے کا صدر ہو۔ اور دوسری طرف اردو کا اچھا شاعر بھی ہو۔ یہ اوصاف ہم سرشانتی سروپ بھٹناگر میں پاتے ہیں آپ مرزا غالب کے چہیتے شاگرد مرزا تفتہ کے نواسے ہیں طبیعیات اور علم کیمیا میں اس قدر شغف و انہماک کے ساتھ ساتھ بزرگوں کی روایات ادبی کو زندہ رکھنا آپ ہی کا کام ہے۔ حال میں آپ لندن کی نامی گرامی علمی انجمن رائل سوسائٹی کے فیلو بنائے گئے ہیں۔ اس امتیاز پر ہم موصوف کو خلوص دل سے مبارک باد دیتے ہیں یہ وہ علمی اعزاز ہے جو اب سے پہلے دو چار ہی ہندوستانیوں کے حصے میں آیا ہے۔

اختتامیہ

اس تحقیقی علمی مضمون کا اختتامیہ رئیس المتغزلین جناب حسرت موہانی (1875-1951ء) کے نہایت دلآویز' الفت و محبت سے لبریز اور شانتی اور پریم کے عطر سے مسوح حد درجہ پیارے الفاظ کی نذر کرتا ہوں علامہ تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

''دل بستگی عجیب چیز ہے اور دل بستگی سخن عجیب بھی ہے اور لطیف بھی اسی کی بنا پر چندر بھان برہمن اکبر آبادی کے نام سے مجھے محبت ہے۔ اوروں سے بھی گرویدہ ہوں لیکن اس کا دل دادہ ہوں دیوانہ ہوں۔

کف پائے برزمینے کہ رسد تو نازنیں را
بلب خیال بوسم ہمہ عمر آں زمیں را

ہائے وہ بھی کیا دن ہوں گے کہ گوربخش حضوری ملتانی اور آنند رام مخلص لاہوری۔ بیدل و خان آرزو سے اس خلوص سے ملا کرتے تھے کہ آج مسلمان مسلمان سے نہیں ملتا'۔ مرزا غالب و منشی ہرگوپال تفتہ کی خصوصیات محبت نے تفتہ کو مرزا تفتہ بنا دیا تھا۔ مرزا جعفر علی حسرت کی سرپ سکھ دیوانہ کے ساتھ کچھ ایسی ارادت مندیاں تھیں کہ آج کسی ہندو کو ہندو سے بھی نہیں ہوتیں۔

(ہماری زبان یکم ستمبر 1942ء صفحہ 4)

مدیر ''ریاست'' جناب دیوان سنگھ مفتون میرے ہم وطن تھے میں 1935ء سے نومبر 1947ء تک قادیان (بھارت) کی مقدس اور خدا نما سرزمین میں سکونت پذیر رہا اور 12 سال تک اس کی پرانوار اور مبارک فضاؤں سے اکتساب فیض کیا اور یہی میری عمر کا قیمتی ترین سرمایہ حیات ہے اور اب میں اپنے محبوب وطن پاکستان کے شہری ہونے کا فخر رکھتا ہوں۔ اے کاش میری زندگی میں میری یہ حسرت پوری ہو جائے کہ بھارت اور پاکستان دو آزاد مملکتوں کے باوصف اپنی پیاری زبان اردو کی پورے برصغیر میں سرکاری سطح پر ترویج و اشاعت پر متفق ہو جائیں اور ایک ایسا ناقابل تسخیر بلاک جنوبی ایشیا کے نقشہ پر ابھر آئے جس کی برکات کو دیکھ کر امریکہ فرانس چین اور روس کی آنکھیں بھی خیرہ ہو جائیں۔ حضرت مصلح موعود ارشاد فرماتے ہیں۔

محمود کیا بعید ہے دل پر جو قوم کے
نالہ اثر کرے یہ کسی نوحہ خوان کا

مجھے یقین کامل ہے کہ میری یہ دلی تمنا اور قلبی آرزو انشاء اللہ بتوفیقہ تعالیٰ بلاآخر جلد یا بدیر ضرور پوری ہوگی کیونکہ حضرت مصلح موعود نے سورۃ ابراہیم کی آیت نمبر5 الا بلسان قومه سے دسمبر 1960ء میں یہ روح پرور اور لطیف استدلال فرمایا تھا کہ:۔

''چونکہ اس زمانہ کے مامور حضرت مسیح موعود پر عربی کے بعد اردو میں الہام زیادہ کثرت سے ہوا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ آئندہ زبان ہندوستان کی اردو ہوگی اور دوسری کوئی زبان اس کے مقابل پر ٹھہر نہ سکے گی'' (تفسیر کبیر'' صفحہ 444 جلد سوم)

خدا کرے کہ برصغیر کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک ہر خطہ اور ہر مقام پر اردو کی پیاری اور پرشوکت آواز نہایت بلند آہنگی کے ساتھ اسی طرح سنائی دینے لگے جس طرح سری کرشن جی مہاراج کی بانسری کے پرکیف نغموں سے ایک عالم گونج اٹھا تھا۔

ہاں دکھا دے اے تصور پھر وہ صبح و شام تو
دوڑ پیچھے کی طرف اے گردش ایام تو
(اقبال)

ایک قیمتی نصیحت

تحریک جدید کے مطالبات پیش کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''میں پھر دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی زندگیوں کو عملی زندگیاں بناؤ اب خالی دعوؤں کا وقت گزر چکا۔ ایسا نمونہ دکھاؤ کہ دشمن کے دل میں بھی لالچ پیدا ہو کہ کاش ہم بھی ایسے ہی ہوں۔'' (بحوالہ مطالبات صفحہ 171)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

فرخ سلمانی

''گورنمنٹ انگریزی اور جہاد'' کے چند اہم مضامین

مختصر سوال وجواب کی شکل میں

سیدنا حضرت مسیح موعود کی یہ کتاب 22 رمئی 1900ء کو شائع ہوئی۔ اس میں آپ نے حقیقت جہاد اور اس کی فلاسفی بیان فرمائی ہے۔ آپ نے بتایا ہے کہ دین حق میں ابتدائی جنگیں بحالت مجبوری، مدافعانہ اور مذہبی آزادی قائم کرنے کے لئے تھیں ورنہ دین حق سے بڑھ کر صلح و آشتی اور امن و سلامتی کا علمبردار کوئی اور مذہب نہیں ہے۔ یہ کتاب روحانی خزائن جلد 17 میں موجود ہے اور 34 صفحات پر مشتمل ہے۔

سوال۔ جہاد کا لفظ کس لفظ سے مشتق ہے اور اس کے بنیادی معنی کیا ہیں۔

جواب۔ جُہد کوشش کرنا

سوال۔ جہاد کا لفظ بگڑ کر کس زبان میں یدھ ہو گیا ہے اور اس کے کیا معنی ہیں۔

جواب۔ سنسکرت۔ لڑائی

سوال۔ مسلمانوں کو تلوار کے ذریعہ جہاد کی اجازت پہلی دفعہ کس سورۃ میں دی گئی۔

جواب۔ سورۃ الحج

سوال۔ مسیح موعود کے ذریعہ لڑائیوں کے خاتمہ کی پیشگوئی حدیث کی کس کتاب میں ہے۔

جواب۔ صحیح بخاری

سوال۔ سکھوں کے عہد میں کونسا اسلامی شعار جرم سمجھا جاتا تھا۔

جواب۔ اذان دینا

سوال۔ مسیح موعود کے زمانہ کی کس خاص علامت کا اکثر نبیوں نے ذکر کیا ہے۔

جواب۔ اسباب سہولت تبلیغ و سفر، تار، ریل، ڈاک وغیرہ

سوال۔ پادری فنڈل نے 1849ء میں اپنی کونسی کتاب شائع کی۔

جواب۔ میزان الحق

سوال۔ حقوق عباد کے تلف کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے بانی جماعت احمدیہ کا کیا نام رکھا ہے۔

جواب۔ مسیح موعود

سوال۔ حضور نے برٹش انڈیا میں اپنی جماعت کی تعداد کیا بتائی ہے۔

جواب۔ 30 ہزار کے قریب

سوال۔ حضور نے حکومت سے درخواست کی تھی کہ دوسرے مذاہب پر حملہ کرنے پر پابندی لگائی جائے۔ حضور نے کم از کم کتنے برس کے لئے یہ مطالبہ کیا تھا۔

جواب۔ 5 سال

سوال۔ نبیوں سے کون سا فرقہ ہمیشہ حسد کرتا آیا ہے۔

جواب۔ علماء اور مشائخ

سوال۔ عیسائیوں اور مسلمانوں کو بالترتیب کون کون سے حقوق کی نسبت غلطیاں لگیں۔

جواب۔ حقوق اللہ۔ حقوق العباد

پہلا طاہر بیڈمنٹن ٹورنامنٹ جرمنی

مورخہ 7 دسمبر 2003ء کو پہلا طاہر بیڈمنٹن ٹورنامنٹ بیت السبوح فرینکفرٹ کے سپورٹس ہال میں مجلس انصار اللہ جرمنی کے زیر انتظام منعقد ہوا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی قائمقام امیر و مربی انچارج جرمنی مکرم حیدر علی صاحب ظفر تھے۔ پروگرام کا آغاز مکرم داؤد احمد صاحب کاہلوں صدر مجلس انصار اللہ جرمنی کی زیر صدارت صبح 10 بجکر 30 منٹ پر ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد صدر مجلس نے اپنے خطاب میں ٹورنامنٹ کی غرض و غایت بتائی۔ اس کے بعد آپ نے افتتاحی دعا کروائی اور کھیل کا پروگرام شروع ہوا۔ ابتدائی مقابلہ جات میں صف اول کے نو کھلاڑی اور صف دوم کے 22 کھلاڑی شامل ہوئے۔ تمام مقابلہ جات بڑے اچھے ماحول میں ہوئے جس سے شائقین بھی بہت لطف اندوز ہوئے۔ وقفہ برائے نماز و طعام کے بعد دوسرے راؤنڈ میں کوارٹر فائنل پھر سیمی فائنل لیگ سسٹم پر ہوئے۔

شام 4 بجکر 10 منٹ پر اختتامی پروگرام شروع ہوا جس میں مکرم مقصود احمد طاہر صاحب نے ٹورنامنٹ کے حاضرین کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ایک واقعہ سنایا جو اس کھیل بیڈمنٹن کے حوالے سے تھا۔ یاد رہے کہ اس ٹورنامنٹ کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عطا فرمائی تھی۔ آخر میں تقسیم انعامات کی تقریب عمل میں آئی۔ صدر صاحب نے اس پروگرام کی کامیابی پر انتظامیہ کو سراہا۔ جنہوں نے اس پہلے ''طاہر بیڈمنٹن ٹورنامنٹ'' کو کامیاب کیا۔

(رپورٹ: ادریس احمد، قائد صحت جسمانی مجلس انصار اللہ۔ جرمنی)

(اخبار احمدیہ جرمنی۔ جنوری 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 36084 میں مرزا عرفان قیصر ولد مرزا محمد شفیع قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 20 سال 4 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا عرفان قیصر ولد مرزا محمد شفیع ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد تنویر وصیت نمبر 23648 گواہ شد نمبر 2 ملک جمیل الرحمٰن رفیق ولد ملک محمد سلیم کوارٹرز تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر 36085 میں عزیز احمد سعید ولد چوہدری منور احمد قوم گجر پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عزیز احمد سعید ولد چوہدری منور احمد ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36086 میں مجاہد احمد ولد شبیر احمد شاد قوم ملاح پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجاہد احمد ولد شبیر احمد شاد ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد تنویر وصیت نمبر 23648 گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن ناصر وصیت نمبر 28113

مسل نمبر 36087 میں اعجاز احمد شمس ولد طاہر احمد اختر قوم وڑائچ پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعجاز احمد شمس ولد طاہر احمد اختر ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد تنویر وصیت نمبر 23648 گواہ شد نمبر 2 شمشاد احمد قمر وصیت نمبر 24773

مسل نمبر 36088 میں حامد اقبال ولد محمد اقبال قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حامد اقبال ولد محمد اقبال ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36089 میں واصف شہزاد ولد محمد رفیق شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد واصف شہزاد ولد محمد رفیق شاہد ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520 گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ثاقب ولد نواب خان کوارٹرز جامعہ احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 36090 میں صباح الظفر ولد حافظ امیر حسین قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صباح الظفر ولد حافظ امیر حسین ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد تنویر وصیت نمبر 23648 گواہ شد نمبر 2 شمشاد احمد قمر وصیت نمبر 24773

مسل نمبر 36091 میں نعیم احمد گوہر ولد بشیر احمد چوہان قوم چوہان پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد گوہر ولد بشیر احمد چوہان ناصر احمد ربوہ گواہ شد نمبر 1 شمشاد احمد قمر وصیت نمبر 24773 گواہ شد نمبر 2 تصور احمد خان وصیت نمبر 21135

مسل نمبر 36092 میں عبدالمجید طاہر ولد حمید احمد قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1650 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالمجید طاہر ولد حمید احمد ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520 گواہ شد نمبر 2 شمشاد احمد قمر وصیت نمبر 24773

مسل نمبر 36093 میں رانا نداء الحق ندیم ولد رانا محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا نداء الحق ندیم ولد رانا محمد صدیق دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36094 میں مبشر احمد زاہد ولد عطاء اللہ قوم جٹ جنبہ پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد زاہد ولد عطاء اللہ ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد تنویر وصیت نمبر 23648 گواہ شد نمبر 2 شمشاد احمد قمر وصیت نمبر 24773

مسل نمبر 36095 میں ناصر احمد طاہر ولد عبد الستار قوم سدھو پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 3-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد طاہر ولد عبد الستار موسے والا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36096 میں سید سلیم احمد ولد سید فقیر محمد قوم افغانی پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 11-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید سلیم احمد ولد سید فقیر محمد ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان دار النصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36097 میں نوید مصطفے ولد غلام مصطفے قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 6-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید مصطفے ولد غلام مصطفے ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36098 میں عامر محمود عالم ولد محمد عالم قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 16-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر محمود عالم ولد محمد عالم ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36099 میں منظور احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 11-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36100 میں بلال طاہر ولد چوہدری نصیر الدین ہمایوں قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 5-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال طاہر ولد چوہدری نصیر الدین ہمایوں ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36101 میں جہانزیب اطہر ولد مظفر احمد قوم ملک اعوان پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 6-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جہانزیب اطہر ولد مظفر احمد ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36102 میں خالد عمران طاہر ولد چوہدری سلیم اکبر لنگاہ قوم لنگاہ پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 11-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد عمران طاہر ولد چوہدری سلیم اکبر لنگاہ ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد تنویر وصیت نمبر 23648 گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن ولد محمد الطاف خان کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 36103 میں منیر مجید ولد مجید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 6-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر مجید ولد مجید احمد ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36104 میں حافظ عطاء الاول ولد حمید احمد قوم کھرل پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 2-14-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الاول ولد حمید احمد ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36105 میں محمد اظہر خان ولد احمد خان منگلا قوم منگلا پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 6-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اظہر خان ولد احمد خان منگلا ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد نسیم ولد سلطان علی ریحان دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36106 میں محمد نادر صدیقی ولد محمد نسیم صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت 1994ء ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نادر صدیقی ولد محمد نسیم صدیقی ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36107 میں احمد حبیب ولد چوہدری بشیر احمد حفیظ قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد حبیب ولد چوہدری بشیر احمد حفیظ ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36108 میں عامر نفیس ولد شریف احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ 10 مرلے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر نفیس ولد شریف احمد باجوہ ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36109 میں اسماعیل احمد ولد مشتاق احمد قوم سیال پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسماعیل احمد ولد مشتاق احمد ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36110 میں فہیم احمد ولد نصیر احمد شاد قوم باجوہ پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہیم احمد منصور ولد نصیر احمد شاد ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

✿ مکرم فضیل عیاض احمد صاحب مربی سلسلہ شعبہ سمعی بصری نظارت اشاعت ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد محترم ارشد اللہ بھٹی صاحب آف اسلام آباد حال مقیم کوارٹر نمبر 161۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ 3/ اپریل سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

✿ مکرم مرزا عزیز احمد صاحب جہانزیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو ضعف ہونے کی وجہ سے کافی کمزوری ہے احباب جماعت سے ان کی شفایابی کی درخواست ہے۔

✿ مکرم قریشی محمود احمد صاحب معتبر صدر حلقہ سمن آباد و سیکرٹری تعلیم القرآن جماعت احمدیہ لاہور نے P.I.C میں انجیو گرافی کروائی ہے اور ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ جلد سے جلد ان کو شفا دے۔ آمین

✿ مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا آپریشن ہوا ہے۔ جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

✿ مکرمہ شہناز کوثر صاحبہ فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ لکھتی ہیں کہ میرے والد مکرم نذیر احمد صاحب ولد مکرم نواب دین صاحب چوگ پورہ ضلع سیالکوٹ کا پیشاب کی رکاٹ کی وجہ سے پہلا آپریشن ماہ فروری میں ہوا تھا دوسرا آپریشن متوقع ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ عطا فرمائے۔

✿ مکرم مرزا قدوس احمد صاحب ابن مکرم مرزا منور علی صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو ایک حادثہ کی وجہ سے چوٹیں آئی ہیں اور شیخ زاید ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

✿ مکرم ظفر اللہ اقبال ہاشمی صاحب کیولری گراؤنڈ لاہور سے اطلاع دیتے ہیں کہ اس سال ہونے والے سالانہ امتحانات میں ان کی پوتی کومل ہاشمی نے 8th میں دو پوتوں دانیال اور احمد رضا ہاشمی نے 5th میں اور ایک پوتے عمر ہاشمی نے Prep میں پہلی پوزیشنز حاصل کی ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کو اور تمام احمدی بچوں کو ہمیشہ نمایاں کامیابیوں سے نوازتا رہے۔ اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد اکبر صاحب بابت ترکہ مکرم محمد انور صاحب)

✿ مکرم محمد اکبر صاحب ساکن مکان نمبر 19/17 دارالیمن وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم محمد انور صاحب ولد خیر الدین صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر 19/17 دارالیمن رقبہ ایک کنال میں سے ان کا حصہ 10 مرلہ ہے۔ یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ نذیراں بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) محترمہ منصورہ پروین صاحبہ (بیٹی)
(3) محترمہ فریدہ ناصرہ صاحبہ (بیٹی)
(4) محترمہ محمودہ نصیر صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرم محمد اکبر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

وقف نو کی ایک تقریب

✿ مورخہ 6/اپریل 2004ء کو محلہ دارالنصر غربی منعم کے شعبہ وقف نو کے تحت ہونے والے ورزشی مقابلہ جات کی تقریب تقسیم انعامات بیت منعم میں بعد نماز عصر منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد ایک واقفہ نو بچی نے تقریر کی۔ رپورٹ مکرم عبدالحلیم احمد صاحب سیکرٹری وقف نو نے پیش کی جس میں انہوں نے بتایا کہ سال رواں میں واقفین نو بچوں اور بچیوں کے کئی نصابی وغیر نصابی پروگرام بنائے گئے ہیں۔ مکرم مہمان خصوصی نے ورزشی مقابلہ جات میں پوزیشنز حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں میں انعامات تقسیم کئے اور مختصر تقریر کی۔ معیار کبیر کی واقفین نو بچیوں اور لیڈی ٹیچرز میں مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ دارالنصر غربی نے پردہ میں انعامات تقسیم کئے۔ دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔ اس تقریب میں 139۔ احباب وخواتین نے شرکت کی جن میں سے 82 واقفین نو تھے۔ اس موقع پر سالانہ امتحانات میں کامیاب ہونے والے بچوں اور بچیوں میں بھی انعامات تقسیم کئے گئے۔ تقریب کے بعد مہمانان کو ریفرشمنٹ اور بچوں میں پیکٹس تقسیم کئے گئے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔اپریل 2004ء	
طلوع فجر	4:16
طلوع آفتاب	5:41
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:37

خبریں

ایک بین الاقوامی تنظیم ایکشن ایڈ کی رپورٹ کے مطابق جنوبی ایشیا میں ایڈز سے 72 لاکھ سے زائد افراد متاثر ہو چکے ہیں۔ بھارت میں مریضوں کی تعداد 45 لاکھ۔ چین ساڑھے آٹھ لاکھ، تھائی لینڈ 6 لاکھ ستر ہزار۔ ملائیشیا 42 ہزار اور نیپال میں 58 ہزار۔ پاکستان میں ایڈز کے مریضوں کی تعداد 78 ہزار ہے جن میں 16 ہزار خواتین اور 2000 بچے ہیں۔

آسٹریلیا میں ہنرمندوں کے لئے ویزا پالیسی

آسٹریلیا نے ویزوں کے سلسلہ میں نئی پالیسی کا اعلان کیا ہے جس کے تحت ایسے دولتمند اور ہنرمند غیر ملکیوں کو ویزے دیئے جائیں گے جو آسٹریلیا کے دیہی اور مضافاتی علاقوں میں رہنے پر تیار ہوں۔ وہ دو سال بعد شہریت اپلائی کر سکیں گے۔

ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے اشتہارات کے نرخ

سائز	5 اشاعتیں	13 اشاعتیں	26 اشاعتیں	52 اشاعتیں
70mm X120	42.10 پونڈ	37.60 پونڈ	32.90 پونڈ	28.20 پونڈ
165 X120	84.60 پونڈ	75.20 پونڈ	65.80 پونڈ	56.40 پونڈ
60 X 60	21.15 پونڈ	18.80 پونڈ	16.45 پونڈ	14.40 پونڈ
50 X 120	31.73 پونڈ	28.20 پونڈ	19.74 پونڈ	16.92 پونڈ
90 X 120	52.88 پونڈ	47.00 پونڈ	41.13 پونڈ	35.75 پونڈ

(ناظر اشاعت ربوہ)

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213966

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست سیل لگ گئی
نعمت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
پروپرائیٹر: نعیم الرحمٰن
فون دفتر 214038
گھر 211030
الناصر مارکیٹ بالمقابل ایوان محمود یادگار روڈ ربوہ

ESTD 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز۔ ربوہ
ریلوے روڈ 04524-214750
اقصیٰ روڈ 04524-212515
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران

سی پی ایل نمبر 29